

345



آیات نمبر 105 تا 140 میں تیسرا واقعہ حضرت نوح علیہ السلام اور چوتھا واقعہ حضرت ہود علیہ السلام اور قوم عاد کا بیان کیا گیا ہے۔

كَذَّبَتْ قَوْمُ نُوْحِ ۣالْمُرْسَلِيْنَ ﴿۱۰۵﴾ نوح کی قوم نے بھی رسولوں کو جھٹلایا تھا اِذْ قَالَ لَهُمْ اَخُوْهُمْ نُوْحٌ اَلَا تَتَّقُوْنَ ﴿۱۰۶﴾ جب ان کے بھائی نوح علیہ السلام نے ان سے کہا تھا کہ کیا تم لوگ اللہ سے نہیں ڈرتے ؟ اِنِّيْ لَكُمْ رَسُوْلٌ اَمِيْنٌ ﴿۱۰۷﴾ فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَ اَطِيْعُوْنِ ﴿۱۰۸﴾ میں تمہارے لئے ایک امانت دار رسول بن کر آیا ہوں، پس تم اللہ سے ڈرو اور میری اطاعت کرو وَ مَاۤ اَسْـَٔلُكُمْ عَلَيْهِ مِنْ اَجْرٍ ۚ اِنْ اَجْرِيَ اِلَّا عَلٰى رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۱۰۹﴾ اور میں اس کام پر تم سے کوئی صلہ نہیں مانگتا، میرا اجر تو بس رب العالمین کے ذمہ ہے فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَ اَطِيْعُوْنِ ﴿۱۱۰﴾ پس تم اللہ سے ڈرو اور میری اطاعت کرو قَالُوْۤا اَنُؤْمِنُ لَكَ وَ اتَّبَعَكَ الْاَرْذَلُوْنَ ﴿۱۱۱﴾ ان لوگوں نے کہا کہ ہم آپ پر کس طرح ایمان لے آئیں جبکہ آپ کے ماننے والے سب گھٹیا اور غریب لوگ ہیں قَالَ وَ مَا عِلْمِيْ بِمَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿۱۱۲﴾ نوح علیہ السلام نے کہا کہ مجھے کیا معلوم کہ یہ لوگ کیا کرتے ہیں اِنْ حِسَابُهُمْ اِلَّا عَلٰى رَبِّيْ لَوْ تَشْعُرُوْنَ ﴿۱۱۳﴾ ان لوگوں سے حساب لینا تو میرے رب کا کام ہے، کاش تم لوگ اتنا تو شعور رکھتے وَ مَاۤ اَنَا بِطَارِدِ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۱۱۴﴾ اور میں غریب و مسکین مومنوں کو اپنے پاس سے دھتکارنے والا نہیں ہوں اِنْ اَنَا اِلَّا نَذِيْرٌ مُّبِيْنٌ ﴿۱۱۵﴾ میں تو صرف واضح طور پر عذاب الٰہی سے ڈرانے والا ہوں قَالُوْا لَئِنْ لَّمْ تَنْتَهِ يٰنُوْحُ لَتَكُوْنَنَّ مِنَ الْمَرْجُوْمِيْنَ ﴿۱۱۶﴾ اس پر قوم کے لوگوں نے کہا کہ اے

نوح! اگر تم اپنے کام سے باز نہ آئے تو تمہیں سنگسار کر دیا جائے گا قَالَ رَبِّ اِنَّ قَوۡمِىۡ كَذَّبُوۡنِ ۚ﴿۱۱۷﴾ بالآخر نوح علیہ السلام نے دعا کی کہ اے میرے رب! میری قوم نے مجھے جھٹلا دیا ہے فَافۡتَحۡ بَيۡنِىۡ وَبَيۡنَهُمۡ فَتۡحًا وَّنَجِّنِىۡ وَمَنۡ مَّعِىَ مِنَ الۡمُؤۡمِنِيۡنَ ﴿۱۱۸﴾ سو اب میرے اور ان کے درمیان فیصلہ کر دے اور مجھے اور جو اہل ایمان میرے ساتھ ہیں ان کو نجات عطا فرما دے فَاَنۡجَيۡنٰهُ وَمَنۡ مَّعَهٗ فِى الۡفُلۡكِ الۡمَشۡحُوۡنِ ۚ﴿۱۱۹﴾ چنانچہ ہم نے نوح اور اس کے ساتھیوں کو ایک بھری ہوئی کشتی میں بچا لیا ثُمَّ اَغۡرَقۡنَا بَعۡدُ الۡبٰقِيۡنَ ؕ﴿۱۲۰﴾ پھر اس کے بعد باقی لوگوں کو غرق کر دیا اِنَّ فِىۡ ذٰلِكَ لَاٰيَةً ؕ وَمَا كَانَ اَكۡثَرُهُمۡ مُّؤۡمِنِيۡنَ ﴿۱۲۱﴾ اس میں ہے اللہ کی قدرت کی نشانی! لیکن ان میں سے اکثر لوگ ایمان لانے والے نہیں ہیں وَاِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ الۡعَزِيۡزُ الرَّحِيۡمُ ۚ﴿۱۲۲﴾ بیشک آپ کا رب زبردست قوت کا مالک لیکن ہر وقت رحم کرنے والا ہے [رکوع ٦] كَذَّبَتۡ عَادُ اۨلۡمُرۡسَلِيۡنَ ۚ﴿۱۲۳﴾ اور قوم عاد نے بھی رسولوں کو جھٹلایا تھا اِذۡ قَالَ لَهُمۡ اَخُوۡهُمۡ هُوۡدٌ اَلَا تَتَّقُوۡنَ ۚ﴿۱۲۴﴾ جب ان کے بھائی ہود علیہ السلام نے اپنی قوم سے کہا کہ کیا تم لوگ اللہ سے نہیں ڈرتے؟ اِنِّىۡ لَـكُمۡ رَسُوۡلٌ اَمِيۡنٌ ۙ﴿۱۲۵﴾ فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاَطِيۡعُوۡنِ ۚ﴿۱۲۶﴾ میں تمہارے لئے ایک امانت دار رسول بن کر آیا ہوں، پس تم اللہ سے ڈرو اور میری اطاعت کرو وَمَاۤ اَسۡـئَلُكُمۡ عَلَيۡهِ مِنۡ اَجۡرٍ ۚ اِنۡ اَجۡرِىَ اِلَّا عَلٰى رَبِّ الۡعٰلَمِيۡنَ ؕ﴿۱۲۷﴾ اور میں اس کام پر تم سے کوئی صلہ نہیں مانگتا، میرا اجر تو بس رب العالمین کے ذمہ ہے اَتَبۡنُوۡنَ بِكُلِّ رِيۡعٍ اٰيَةً تَعۡبَثُوۡنَ ﴿۱۲۸﴾ وَتَتَّخِذُوۡنَ مَصَانِعَ لَعَلَّكُمۡ تَخۡلُدُوۡنَ ۚ﴿۱۲۹﴾ یہ کیا بات ہے تم لوگ ہر اونچے مقام پر عبث اور بلاضرورت ایک بلند یادگار تعمیر کرتے ہو



اور بڑے بڑے محل بناتے ہو کہ شاید تمہیں اس دنیا میں ہمیشہ رہنا ہے وَ اِذَا بَطَشْتُمْ بَطَشْتُمْ جَبَّارِيْنَ ﴿۱۳۰﴾ اور جب تم کسی کو پکڑتے ہو تو بہت سخت گیر اور بے رحم ہو کر پکڑتے ہو فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَ اَطِيْعُوْنِ ﴿۱۳۱﴾ پس اللہ سے ڈرو اور میری اطاعت کرو وَ اتَّقُوا الَّذِيْٓ اَمَدَّكُمْ بِمَا تَعْلَمُوْنَ ﴿۱۳۲﴾ اور اس اللہ سے ڈرو جس نے تمہیں اُن چیزوں سے نوازا جنہیں تم خوب جانتے ہو اَمَدَّكُمْ بِاَنْعَامٍ وَّ بَنِيْنَ ﴿۱۳۳﴾ وَ جَنّٰتٍ وَّ عُيُوْنٍ ﴿۱۳۴﴾ اس نے تمہیں مویشیوں اور اولاد سے نوازا اور باغات اور چشمے عطا کئے اِنِّيْٓ اَخَافُ عَلَيْكُمْ عَذَابَ يَوْمٍ عَظِيْمٍ ﴿۱۳۵﴾ میں تم پر ایک بڑے سخت دن کے عذاب سے ڈرتا ہوں قَالُوْا سَوَآءٌ عَلَيْنَآ اَوَعَظْتَ اَمْ لَمْ تَكُنْ مِّنَ الْوٰعِظِيْنَ ﴿۱۳۶﴾ ہود علیہ السلام کی قوم کے لوگوں نے کہا کہ چاہے تم ہمیں نصیحت کرو یا نہ کرو ہمارے لئے برابر ہے اِنْ هٰذَآ اِلَّا خُلُقُ الْاَوَّلِيْنَ ﴿۱۳۷﴾ وَ مَا نَحْنُ بِمُعَذَّبِيْنَ ﴿۱۳۸﴾ یہ نصیحتیں کرنا تو بس پرانے لوگوں کی عادت ہے، ہم جانتے ہیں کہ ہمیں ہرگز عذاب نہیں دیا جائے گا فَكَذَّبُوْهُ فَاَهْلَكْنٰهُمْ ؕ چنانچہ ان لوگوں نے ہود علیہ السلام کو جھٹلا دیا تو ہم نے انہیں ہلاک کر ڈالا اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً ؕ وَ مَا كَانَ اَكْثَرُهُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿۱۳۹﴾ اس میں ہے اللہ کی قدرت کی نشانی! لیکن ان میں سے اکثر لوگ ایمان لانے والے نہیں ہیں وَ اِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ الْعَزِيْزُ الرَّحِيْمُ ﴿۱۴۰﴾ بیشک آپ کا رب زبردست قوت کا مالک لیکن ہر وقت رحم کرنے والا ہے رکوع[۷]

